اصولی بحثوں کا تعلق ہے وہ بڑی حد تک ژولیدگیٔ فکر، ژولیدگیٔ بیان، اور غیر عملی تخیل سے لبریز ہیں اور اکثر مقامات پر ان میں علم دین سے ناواقفیت کے نشانات بھی پائے جاتے ہیں۔ ہمیں امید نہیں کہ یہ کتاب مسلمانوں کے صاحبِ فکر طبقوں کو کبھی متاثر کر سکے گی۔ اگرچہ عزیز صاحب کی قربانیاں ناقابلِ انکار ہیں اور ان کی دماغی صلاحیتیں بھی ایک حد تک قابلِ قدر ہیں، مگر افسوس ہے کہ انھوں نے اپنا اندازہ کرنے میں بہت مبالغہ سے کام لیا ہے اور اسی لیے وہ اپنے وقت اور اپنی قوتوں کو بیشتر ایسے کاموں میں صرف کرتے ہیں جو ان کی سطح سے بہت اونچے ہیں۔ "قلب ونظر کا جو انشراح" ان کو حاصل ہوا ہے اس میں صرف ایک چیز کی کمی نظر آتی ہے اور وہ یہ کہ اللہ انھیں "معرفتِ نفس" کی دولت بھی عطا فرما دے۔

دینِ اسلام | از چودھری افضل حق مرحوم)۔ ناشران: تاج کمپنی۔ لاہور۔ قیمت درج نہیں۔

اس کتاب کو خدا کے مقدس دین کا "سراپا" کہنا چاہیے۔ اس میں اسلام کے ایک ایک عضو پر نظر ڈالی گئی ہے اور بنیادی عبادات کے آئینے میں قرآن کی پوری تعلیمات کا خلاصہ پیش کر دیا گیا ہے خصوصاً نماز، روزہ، حج، اور زکوٰۃ کو ہماری حیاتِ اجتماعیہ سے جو تعلق ہے، اسے جا بجا واضح کیا گیا ہے۔

دین کے ٹھوس حقائق کو "افسانوی ادب" کے لباس میں پیش کرنا چودھری صاحب مرحوم کا خاص حصہ ہے اور آپ کی دوسری تصانیف کی طرح یہ کتاب بھی اس دعوے پر ایک بولتی چالتی دلیل ہے۔ لیکن یہ ادب، ادیب کو لکھتے وقت اور قاری کو پڑھتے وقت کبھی کبھی ایک ایسی فضا میں پہنچا دیتا ہے جہاں رنگینیٔ افکار، حقائق سے زیادہ اہمیت اختیار کر لیتی ہے۔ اس لیے یہ کہنا پڑتا ہے کہ قرآن کی تعلیمات کو پیش کرنے کے لیے قرآنی زبان سے ملتی جلتی زبان ہی موزوں ہے۔

قارئین کے لیے یہ جان لینا بھی ضروری ہے کہ آج کل سرمایہ دار اور متوسط طبقہ کو ہر جرم کا مجرم